

باب 3

بک

Bank

بک کا مفہوم:

بک سے مراد ایسا ادارہ ہے جو عام لوگوں سے ان کی فاضل رقم (خرچ سے بچی ہوئی) لے کر اپنے پاس حفاظت کے لئے بطور امانت رکھتا ہے۔ اور وہیں مانگنے پر انہیں ادا کر دیتا ہے۔ نیز بک اپنے پاس بڑی ہوئی رقم ضرورت مند تاجروں، زمینداروں اور صنعتکاروں کو قرض دے کر سود اور مارک اپ کما تا ہے۔

پروفیسر کراؤتھر:

”بک اپنے اور دوسروں کے قرضوں کا کاروبار کرتے ہیں۔ بک عام لوگوں سے قرض لیتا ہے اور جب کہ ضرورت مندوں کو قرض دیتا ہے اور اس طرح اعتباری زر (Credit Money) تخلیق کرتا ہے۔“

پروفیسر شیلٹن:

”موجودہ دور کے کمرشل بک منافع کمانے والے مالی متولین ہوتے ہیں۔ وہ ایک طرف امانتوں یا قرض گیری (Borrowing) کے ذریعے مالی رقوم حاصل کرتے ہیں۔ اور دوسری طرف یہی رقوم آگے قرض دینے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔“

بینکوں کی اقسام

بینکوں کی کئی قسمیں ہیں ہر بک اپنے مخصوص فرائض سرانجام دیتا ہے جسکی تفصیل ذیل میں ہے۔

1- مرکزی بینک: (Central Bank)

یہ سرکاری بینک ہوتا ہے اور ملک کے مالی اور کرنسی نظام کو مستحکم بنانے کا ذمہ دار ہوتا ہے پاکستان کا مرکزی بینک سٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔ مرکزی بینک کے اہم فرائض درج ذیل ہیں۔

- i- کرنسی نوٹ جاری کرتا ہے۔
- ii- حکومت کے لئے بنکاری کی خدمات ادا کرتا ہے۔
- iii- کمرشل بینکوں کا محفوظ سرمایہ اپنی تحویل میں رکھتا ہے۔
- iv- ملک کے بازار زر کو منظم اور مستحکم بناتا ہے۔

2- تجارتی بینک: (Commercial Bank)

یہ عوام لوگوں کے مشترکہ سرمائے سے قائم کیے جاتے ہیں۔ اور بنکاری کے فرائض ادا کرتے ہیں مثلاً

- i- امانتیں وصول کرتے ہیں۔
- ii- کاروباری لوگوں کو قرض دیتے ہیں۔
- iii- روپے کو منتقل کرتے ہیں۔
- iv- بیرونی تجارت کے لئے مالیات بہم پہنچاتے ہیں۔
- v- قلیل عرصہ کے لئے سرمایہ ادھار دیتے ہیں۔

صنعتی بینک: (Industrial Bank)

3- یہ بینک صنعتوں کو لمبی مدت کے لئے قرض دیتے ہیں اور ملک کی صنعتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں پاکستان میں صنعتوں کو قرض دینے کا کام ”پاکستان صنعتی ترقیاتی بینک“ (یعنی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ بینک آف پاکستان IDBP) کر رہا ہے۔

زرعی بینک: (Agricultural Bank)

4- زرعی بینک کی ترقی و ترویج کے لئے کاشت کاروں کو قرض دیتے ہیں پاکستان میں زراعت کو قرض دہیا کرنے کے لئے ”پاکستان زرعی ترقیاتی بینک“ قائم کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ امداد باہمی کے بینک بھی کاشتکاروں کو قرض دیتے ہیں۔“

مبادلہ کے بینک: (Exchanges Bank)

5- مبادلہ کے بینک: یہ بینک بھی تجارت کو مالیات پہنچاتے ہیں غیر ممالک میں ادائیگیوں کے لئے ڈرافٹ جاری کرتے ہیں۔

چھت بینک: (Saving Bank)

6- چھت بینک: ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کو بچت کی ترغیب دی جائے چنانچہ یہ عوام سے چھوٹی چھوٹی بچتیں لیتے ہیں اور ان پر سود یا منافع دیتے ہیں (اسلام میں سود حرام ہے، اس لئے حکومت پاکستان حیثیت سے سود ختم کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے) بینک میں اس قسم کے بینک ڈاک خانوں میں موجود ہیں انہیں پوسٹ آفس سیونگ بینک کہا جاتا ہے۔

سرکاری بینک: (Public Sector Bank)

7- سرکاری بینک: یہ بینک حکومت کی ملکیت ہوتے ہیں اور ان بینکوں کا کنٹرول بھی حکومت کرتی ہے۔ مثلاً نیشنل بینک اور حبیب بینک وغیرہ۔

غنی بینک: (Private Sector Bank)

8- غنی بینک: یہ بینک باہمی تعاون سے قائم کئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر مسلم کمرشل بینک اور الائیڈ بینک وغیرہ۔

امداد باہمی بینک: (Cooperative Banks)

9- امداد باہمی بینک: عام طور پر یہ بینک دیہاتی ترقی کے لئے مختصر اور درمیانی مدت کے قرض دینے کے لیے قائم کیے جاتے ہیں۔ پاکستان میں یہ بینک امداد باہمی ایکٹ 1925 کے تحت قائم کئے جاتے ہیں۔

ملکی بینک: (Domestic Banks)

10- ملکی بینک: یہ بینک ملک کے اندر ہی رجسٹرڈ ہوتے ہیں اور اپنے فرائض اسی ملک کی سرحد کے اندر ہی سرانجام دیتے ہیں۔

غیر ملکی بینک: (Foreign Banks)

11- بیایے بینک ہوتے ہیں جو کام تو ایک ملک میں کر رہے ہوتے ہیں۔ لیکن انکے ہیڈ آفس اور انکی ملکیت دوسرے ملک میں ہوتی ہے۔

تجارتی بینک کے فرائض

(Functions of Commercial Bank)

1- لوگوں کی امانتیں رکھنا: Accepting Deposits

جن لوگوں کے پاس اپنی روزمرہ ضروریات و اخراجات سے زائد آمدنی یا دولت ہوتی ہے لیکن تا تجربہ کاری کے باعث وہ خود اس سے

کوئی کاروبار نہیں کر سکتے۔ جیسے ملازمت پیشہ لوگ یا ایسے لوگ جو قرضی طور پر اپنی رقم کو استعمال میں نہ لاسکتے ہوں۔ یا کسی وجہ سے اپنی دولت کو نقد شکل میں رکھنا چاہتے ہوں۔ وہ یہ رقم کسی بینک میں بطور امانت جمع کر دیتے ہیں۔ تاکہ ایک طرف تو وہ رقم محفوظ رہے اور دوسری طرف اس پر کچھ سود یا منافع حاصل ہوتا رہے۔ یہ امانتیں چار اقسام کی ہو سکتی ہیں۔

i- غیر یہ عادی یا طلبی امانتیں: Demand Deposits / Current Account

اس سے مراد بینک میں جمع کرائی ہوئی ایسی امانتیں ہیں جو اس کا مالک جب چاہے بھٹی اطلاع دے بغیر بینک سے نکلا سکتا ہے عام کاروباری لوگ اپنا روپیہ بینکوں میں اسی طرح رکھتے ہیں۔ اس طرح کے کھاتوں پر بینک عام طور پر کوئی سود ادا نہیں کرتا۔ لیکن آج کل کچھ بینکوں نے اوسط بیلنس (Average Balance) کے حساب سے معمولی سود کی ادائیگی شروع کی ہے۔

ii- معیادی امانتیں: Fixed Deposits

ان سے مراد ایسی رقم ہیں جو ایک شخص ایک مقررہ مدت کے لئے بینک میں جمع کر رہا ہے اور اس سے پہلے نکلا نہیں سکتا، چونکہ بینک ایسے روپے کو کسی کاروبار میں لگا دیتا ہے یا قرض میں دے دیتا ہے۔ اس لئے وہ ایسی امانتوں پر جمع کرانے والے کو سود دیتا ہے اسے لکھڑا اکاؤنٹ بھی کہا جاتا ہے۔

iii- بچت امانتیں: Savings Deposits

لوگوں کو روپیہ بچانے کی عادت ڈالنے کے لئے، بینک بچت امانتیں وصول کرتے ہیں۔ اس قسم کے حساب میں لوگ چھوٹی چھوٹی امانتیں جمع کراتے رہتے ہیں اور ان پر بینک سود دیتا ہے۔ لیکن اس سود کی شرح معیادی امانتوں سے کم ہوتی ہے۔ جمع کروانے والا جب چاہے اپنے حساب سے تھوڑی تھوڑی رقم نکلا سکتا ہے۔ لیکن اگر زیادہ رقم نکلائی ہو تو بینک کو پیشگی اطلاع دینی پڑتی ہے۔ ایسے کھاتے تنخواہ دار طبقہ کے لئے منوز ہوتے ہیں۔

iv- منافع و نقصان میں شراکتی امانتیں: Profit and Loss Sharing Deposits

اسلامی بینکاری نظام کے تحت کمرشل بینکوں نے عوام کو یہ سہولت بھی دی ہے کہ وہ منافع نقصان میں حصہ داری کی بنیاد پر بینک میں اپنی رقم جمع کروا سکتے ہیں۔ بینک کی یہ رقم کسی حلال کاروبار میں لگا دیتے ہیں اور سال کے ختم ہونے پر منافع امانت داروں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔

2- قرض دینا: Advancing Loans

بینک کا دوسرا کام یہ ہے کہ یہ ضرورت مندوں کو رقم ادھار دیتا ہے اور اس رقم پر سود وصول کرتا ہے۔ یہ سود بینک کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے۔ دراصل بینک کے پاس جو لوگ رقم جمع کرواتے ہیں بینک اسی رقم کو بطور قرض جاری کرتا ہے۔ بینک درج ذیل صورتوں میں قرض جاری کرتا ہے:

i- بینک قرض: Bank Loan

بینک قرض جاری کرتے وقت قرض دار کے اکاؤنٹ میں رقم منتقل کرتا ہے۔ قرض دار یہ رقم ضرورت کے وقت چیک کے ذریعے سے نکلا سکتا ہے۔ بینک اس صورت میں ساری رقم پر سود وصول کرتا ہے، قرض دار چاہے کم رقم ہی استعمال کیوں نہ کرے۔

ii- بینک اوور ڈرافٹ: Bank Overdraft

قرض کی اس صورت میں بینک صرف اسی رقم پر سود وصول کرتا ہے جتنی رقم قرض دار بینک سے نکلا رہا ہے۔ اس قسم کا قرضہ بینک صرف ان لوگوں کو جاری کرتا ہے جن کا بینک میں پہلے سے اکاؤنٹ موجود ہو۔

Discounting Bill of Exchange: بینک کو بھٹ لگانا

iii- بھٹریوں کو بھٹ لگانا: بینک کا ایک اور کام ہے، بھٹریوں پر بھٹ لگانا۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ فرض کریں ایک بیوپاری کسی تاجر سے مال خریدتا ہے اور قیمت ایک ماہ کے بعد دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ مال بیچنے والا مال خریدنے والے کے نام ایک دستاویز لکھتا ہے جس پر یہ حکم درج ہوتا ہے کہ خریداریہ رقم ایک ماہ کے بعد ادا کرے گا۔ اس دستاویز کو بھٹری کہا جاتا ہے۔ یہ بھٹری مال بیچنے والا مقررہ تاریخ پر اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے اور مدت مکمل ہونے پر خریدار کو بھٹری دیکھا کر رقم وصول کر لیتا ہے۔ لیکن اگر فروخت کار کو مقررہ مدت سے پہلے رقم کی ضرورت پڑ جائے تو وہ بینک سے رقم وصول کر لیتا ہے۔ بینک کچھ رقم بطور سود کاٹ لیتا ہے لیکن مدت پوری ہونے پر خریدار سے پوری رقم وصول کرتا ہے۔

3- آسان آلہ مبادلہ:

بینک کا ایک کام یہ بھی ہے کہ آسان آلہ مبادلہ مہیا کرتا ہے، مثلاً ہر ملک کا مرکزی بینک نوٹ جاری کرتا ہے جو بھاری سکوں اور دھاتوں کے مقابلہ میں آسان آلہ مبادلہ کا کام دیتے ہیں لیکن مرکزی بینک کے جاری کئے ہوئے چیک اور ڈرافٹ وغیرہ کی مدد سے بڑی بڑی ادائیگیاں مزید آسانی اور حفاظت کے ساتھ کی جاتی ہیں۔

4- زر منتقل کرنا: Transfer of Money

بینک روپے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام کرتا ہے اگر آپ ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک ملک سے دوسرے ملک رقم منتقل کرنا چاہیں تو بینک یہ فریضہ سستے داموں مہیا کرتا ہے۔ پہلے اس مقصد کے لئے ٹریڈرز چیک (T.C) استعمال ہوتے تھے لیکن آج کل انٹرنیٹ کی مدد سے آن لائن ٹرانسفر مزید آسان ہو گئی ہے۔

5- سرمایہ کاری: Investment

بینک بہت سی کمپنیوں کے حصص (Shares) اور سرکاری کفالتیں خرید لیتا ہے۔ حصص پر بینک منافع کماتا ہے جبکہ کفالتوں پر سود ملتا ہے۔ یہ رقم بینک کی آمدنی کا بڑا ذریعہ بنتی ہے۔

6- قیمتی اشیاء کا محافظ: Custodian of Valuables

بینک لوگرز کی سہولت مہیا کرتے ہیں جہاں لوگ اپنی قیمتی دستاویزات مثلاً وصیت نامے، جائیداد کی رجسٹریاں، اور دیگر قیمتی اشیاء مثلاً زیورات اور پرائز بونڈ وغیرہ محفوظ کر لیتے ہیں۔ بینک اس کے عوض معمولی چارج وصول کرتا ہے۔

7- خدمات بطور ایجنٹ:

بینک اپنے گاہکوں کے لئے بطور ایجنٹ کام کرتا ہے مثلاً ان کی طرف سے کرایہ، ٹیکس اور بیمہ وغیرہ کی قسط ادا کرتا ہے اور دوسری طرف وصول ہونے والی رقمیں ان کے اکاؤنٹ میں منتقل کرتا ہے۔ جیسے بجلی، گیس اور پانی کے بل وغیرہ کی رقم متعلقہ حکاموں کے اکاؤنٹ میں منتقل کرتا ہے۔

8- متنوع فرائض: Miscellaneous Functions

ii- درآمد اور برآمد کنندگان کو مشورے

iv- تجارتی حالات سے آگاہی وغیرہ

i- غیر ملکی کرنسی کا لین دین
iii- حج و عمرہ استوں کی وصولی

اعتباری زر کی تخلیق

Credit Creation

جب کوئی شخص بینک سے قرضہ مانگے اور بینک ضمانت وغیرہ لے کر قرضہ دینے پر آمادہ ہو جائے تو یہ نہیں کرتا کہ اس شخص کو نقد روپیہ دے دے، بلکہ اپنے ہی کھاتوں میں اس کے نام کے آگے فرضی طور پر یہ درج کر لیتا ہے۔ کہ تمام اثاثہ جیسے امانت کے طور پر بینک میں جمع ہے اور اسے چیک بک دے کر یہ دہایت کرتا ہے کہ چیک اسی وقت نقد روپیہ نکلائے۔ بلکہ اس نے جسکو ادا نہیں کرتی ہوتی ہے۔ اسے مخصوص رقم کا چیک دے دیتا ہے۔ چیک وصول کرنے والا اس چیک کو اسی بینک میں اپنے حساب میں جمع کروا دیتا ہے۔ گویا وہ چیک دوبارہ اسی بینک کے پاس آ جاتا ہے۔ اور بینک کو نقد روپیہ دینے کی ضرورت نہیں پڑتی اسے زر پیدا کرنا کہتے ہیں۔ کیونکہ بینک نے نقد روپیہ جاری کرنے کی بجائے اپنے پاس ایک فرضی "امانت" پیدا کر لی جو گاہک کے لئے بالکل نقد روپیہ کے برابر ہی ہے۔ اسی امانت کی تخلیق "زر کی تخلیق" ہے۔

زر کس طرح تخلیق کیا جاتا ہے؟ (How Credit is Created)

اوپر بیان کیا کہ تجارتی بینک قرضہ دے کر اعتباری زر کے پھیلاؤ کی معرفت زر تخلیق کر لیتے ہیں۔ یہاں ہم اس مسئلہ پر بحث کرتے ہیں کہ بینک کس طرح اور کتنا زر تخلیق کر سکتے ہیں اسکی وضاحت کے لئے تین باتیں فرض کرتے ہیں۔

مفروضات (Assumptions)

- پہلی بات یہ کہ ہر بینک قانونی طور پر اس بات کا پابند ہے کہ وہ اپنے کل واجبات کا پچیس فیصد نقد زر کی شکل میں اپنے پاس رکھے۔ واجبات سے مراد وہ رقم ہیں۔ جو بینک کے اوپر واجب الادا ہوں یعنی لوگوں کی امانتیں وغیرہ۔
 - دوسرا مفروضہ یہ ہے کہ تمام ادائیگیاں اور وصولیاں چیکوں کی معرفت ہوتی ہے نقد شکل میں نہیں۔
 - تیسرا مفروضہ یہ ہے کہ کسی ایک بینک میں کوئی شخص چار سو روپے کی نئی امانت جمع کروا دے۔
- پہلے ہم صرف یہ دیکھتے ہیں کہ کوئی ایک بینک کس طرح اور کتنا زر تخلیق کرتا ہے اور پھر یہ دیکھتے گے کہ پورے ملک میں اجتماعی طور پر سارے بینک مل کر کتنی مقدار میں زر تخلیق کر سکتے ہیں۔

ایک بینک کا تخلیق زر کا عمل: (Credit Creation by Single Bank)

فرض کریں کہ ایک شخص کسی بینک کے پاس چار سو روپے امانت جمع کروا دے اس سے ایک طرف بینک کے اثاثے یا واجب الوصول رقم چار سو روپے کے برابر بڑھ جائیں گے۔ اثاثوں سے مراد وہ رقم ہے جو بینک کی ملکیت ہوں اور دوسری طرف اس کے واجبات یعنی واجب الادا رقم چار سو روپے کے برابر بڑھ جائیں گے۔ کیونکہ آخر کار یہ رقم جمع کروانے والے کو واپس ادا کرنے ہوں گے۔ بینک اس رقم کو اپنے پاس نقد شکل میں نہیں رکھ سکے گا۔ کیونکہ وہ قانونی طور پر صرف پچیس فیصد نقد رکھنے کا پابند ہے۔ لہذا وہ ایک سو روپے نقد رکھ کر باقی تین سو روپے کی ضرورت مند تا جر کو سود پر قرض دے دے گا۔ اس کا چھٹا توازن (Balance Sheet) نیچے والی شکل اختیار کر لے گا۔

اثاثے (Assets)		واجبات (Liabilities)	
قرض دی ہوئی رقم	300 روپے	امانتیں	400 روپے
نقد زر محفوظ	100 روپے		
کل	400 روپے	کل	400 روپے

بینک کے پاس جمع کرائے گئے 400 روپوں میں سے 300 روپے بینک نے بطور قرض جاری کر دیے ہیں۔ یہ رقم قرض لینے والے

کے حساب میں جمع ہو جائے گی جسے وہ چیک کے ذریعے نکلا سکتا ہے۔ لہذا قرض دیے جانے کے بعد اب زر کی کل مقدار 700 روپے ہو گئی ہے۔ گویا بینک کی اس کاروائی سے 300 روپے کے برابر نیاز زر تخلیق ہو گیا ہے۔

تمام بینکوں کا تخلیق زر کا اجتماعی عمل: (Credit Creation by Whole Banking System)

اوپر بتایا گیا ہے کہ ایک بینک اپنے پاس جمع شدہ امانت کا 25% رکھ کر باقی قرض دے دیتا ہے۔ لیکن یہ بات ظاہر ہے کہ قرض لینے والا یہ رقم جس جس کو بذریعہ چیک ادا کرے گا یہ رقم اُن کے اکاؤنٹ میں منتقل ہو جائے گی۔ جس سے اُن کے بینکوں کے پاس امانتیں بڑھ جائیں گی۔ ہر بینک ان امانتوں کا 25% اپنے پاس رکھ کر باقی رقم بطور قرض جاری کر دے گا۔ اس طرح یہ سلسلہ مسلسل چلتا رہے گا اور کل قرضہ اصل امانت سے کئی گناہ سے زیادہ ہو جائے گا۔ اس وضاحت درج ذیل گوشوارے سے کی گئی ہے۔

قرضہ کے مختلف ادوار	اصل امانت (روپے)	نقد زر کا تناسب	زر محفوظ (روپے)	نیا جاری شدہ قرضہ (نئی امانت) (روپے)
پہلا دور	400.00	25 فیصد	100.00	300.00
دوسرا دور	300.00	25 فیصد	75.00	225.00
تیسرا دور	225.00	25 فیصد	56.25	168.75
چوتھا دور	168.75	25 فیصد	42.19	126.56
پانچواں دور	126.56	25 فیصد	31.64	94.92
پانچوں ادوار کا مجموعہ	1220.31	25 فیصد	305.08	915.23
پانچویں کے بعد آخر تک باقی ادوار کا مجموعہ	379.69	25 فیصد	94.92	284.77
میزان	1600.00	25 فیصد	400.00	1200.00

اس نقشہ سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے اصل امانت چار سو روپے تھی جسکی بنیاد پر نئی امانتوں کی کل مقدار سو روپے ہو گئی۔ جس میں چار سو روپے زر محفوظ رکھ کر باقی بارہ سو روپے کا قرضہ جاری کر دیا گیا۔

زر اعتبار کا فارمولا:

$$\text{زر اعتبار} = \frac{\text{نئی امانتیں}}{\text{زر محفوظ کی شرح}}$$

$$\text{زر اعتبار} = \frac{400}{0.25}$$

$$\text{زر اعتبار} = 1600$$

اعتباری زر کی تخلیق کی حدود: (Limits of Credit Creation)

مذکورہ بحث سے یہ گمان ہوتا ہے کہ بینک کوئی محنت کے بغیر منافع کما سکتا ہے۔ یعنی نقدی کے بغیر ہی قرضہ دیتا ہے اور اس پر سود کما لیتا ہے۔ اس سے یوں خیال ہوتا ہے کہ جیسے وہ اس کام کو بہت زیادہ وسعت دے کر، بے حد حساب آمدنی حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن حقیقت

اعتباری زر کے آلات

Instruments of Credit

اعتبار سے مراد اعتبار یا بھروسہ ہے۔ جو ایک قرض دینے والا (Lender) قرض لینے والے (Borrower) کے اد پر کرتا ہے۔ اور یہ سمجھتا ہے کہ مقرض معینہ مدت کے بعد قرض واپس کر دے گا یا اس نے جو مال خریدنا ہے اس کی قیمت ادا کر دے گا۔ بالفاظ دیگر قرض لینے اور دینے، بالذکر خرید و فروخت کے بجائے ادھار پر مال دینے اور لینے کو اعتبار یا کریڈٹ (Credit) کہا جاتا ہے۔ کریڈٹ کی تین قسمیں ہیں۔

کریڈٹ کی اقسام

Types of Credit

کریڈٹ کی تین اقسام ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- i- صرف کریڈٹ ii- تجارتی کریڈٹ iii- بینک کریڈٹ

1- مصرفی کریڈٹ Consumers Credit

عام دکاندار یا مالیاتی ادارے صارفین اور عوام کو اشیا کے صرف کی خریداری کے لئے جو قرضہ یا ادھار دیں اسے قرضہ صارفین یا مصرفی کریڈٹ کہا جاتا ہے۔

ii- تجارتی کریڈٹ Trade Credit

اس سے مراد وہ قرضہ ہے جو کارخانہ داروں کو خام مال مہیا کرنے کے لئے دیا جاتا ہے یا کارخانہ دار تھوک فروشوں یا پرچون فروشوں کو فراہم کرتے ہیں۔

iii- بینک کریڈٹ Bank Credit

اس سے مراد وہ کریڈٹ یا ادھار لین دین ہے جو ایک بینک اپنے گاہکوں کو قرضوں (Loan) یا ادھر ڈرافٹ (Over Draft) کی شکل میں دیتا ہے۔ (یعنی گاہک کی جمع شدہ امانت سے زائد رقم قرضہ میں دیتا)

قرض لینے یا دینے وقت تحریری وعدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی کئی شکلیں ہوتی ہیں۔ جنہیں اعتباری زر کے آلات کہا جاتا ہے۔ ان کی مندرجہ ذیل قسمیں ہیں۔

1- کتابی اعتبار Book Credit

جب کوئی گاہک کسی دکاندار سے کچھ اشیاء ادھار (یا کریڈٹ پر) خریدتا ہے تو دکاندار اس کا اندراج اپنے کھاتوں میں کر لیتا ہے۔ کچھ مدت بعد گاہک دکاندار کو رقم واپس کرتا ہے اور حساب بے باق ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے لین دین کو کتابی اعتبار کہا جاتا ہے۔ عموماً ہوٹل میں مقیم طالب بھی کالج کی کینٹین سے کریڈٹ پر چائے اور توست لیتے ہیں اور ہر ماہ کی پہلی تاریخ کو (جب گھر سے منی آڈر آجائے) بل چکا دیتے ہیں۔

2- تحریری وعدہ Promissory Note

اس سے مراد ایسا وعدہ ہے جو مقرض اپنے قرض خواہ (Lender) کے ساتھ تحریری طور پر کرتا ہے اور اس میں یہ وضاحت کرتا ہے کہ ادبہ رقم غاص میعاد گزار جانے کے بعد قرض خواہ کو ادا کر دے گا۔ اس رقم کے وعدہ کو پرائمیری نوٹ بھی کہا جاتا ہے۔

میں ایسا ممکن نہیں بلکہ اعتباری زر پیدا کرنے پر کچھ بندشیں ہیں۔

1- نقد روپیہ کی ضرورت: (Need for Cash)

اگرچہ تمام لوگ جنہیں بینک قرضہ دیتا ہے نقدی کی صورت میں بینک سے روپیہ طلب نہیں کرتے پھر بھی روزمرہ کی ضروریات کے لئے انہیں "نقد روپیہ" درکار ہوتا ہے۔ لہذا بینک ایک خاص حد سے زیادہ اعتباری زر پیدا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جتنا اعتباری زر پیدا کرے گا اتنی ہی نقدی کی ضرورت بھی بڑھتی جائے گی۔ اور چونکہ بینک کے پاس زر لا محدود نہیں ہوتا اس لئے وہ اعتباری زر بھی لا محدود جاری نہیں کر سکتا۔ تحقیق زر کا عمل واضح کرتے ہوئے ہم نے فرض کر لیا تھا کہ تمام وصولیاں اور ادائیگیاں چیکوں کے ذریعے ہوتی ہیں۔ حالانکہ درحقیقت ایسا نہیں ہوتا بلکہ نقدی بھی استعمال ہوتی ہے۔

2- ضمانتوں کی قلت: (Deficiency of Securities)

بینک لوگوں کو قرضہ دینے وقت ان سے ضمانتیں طلب کرتا ہے مثلاً جائیداد، سونا، چاندی، زیورات اور باند وغیرہ، یہ سب دولت کی مختلف صورتیں ہیں۔ لہذا بینک اپنے پاس سے زر پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ دولت اور ضمانتوں کے عوض زر دیتا ہے۔ گویا دولت کی مختلف صورتوں کو (جو مقابلہ کم انتقال پذیر ہوتی ہے) نقدی زر اعتباری زر سے میں بدل دیتا ہے۔ اور چونکہ لوگوں کے پاس ضمانت کے طور پر دینے کے لئے جائیداد یا املاک محدود ہیں۔ اس لئے بینک بھی ایسی حد تک ہی اعتباری زر پیدا کر سکتا ہے۔

پروفیسر کراؤتھر:

"بینک ہوا میں سے زر پیدا نہیں کر لیتے بلکہ دولت کی مختلف شکلوں کو زر کی شکل دے دیتے ہیں۔"

3- مرکزی بینک کی پالیسی: (Policy of Central Bank)

اعتباری زر پیدا کرنے پر مرکزی بینک بھی کچھ پابندیاں عائد کرتا ہے۔ یہ بینک ملک کے معاشی اور مالی حالات کے پیش نظر اعتباری زر کی مقدار بڑھانے یا گھٹانے کے سلسلے میں بعض اقدامات کرتا رہتا ہے۔ لہذا تجارتی بینک اعتباری زر پیدا کرنے کے سلسلے میں مکمل طور پر آزاد نہیں ہوتے۔

4- قرض داروں کی قلت: (Unavailability of Borrowers)

قرض دینے اور لینے کے لئے دفتریوں کا ہونا ضروری ہے کہ قرضہ دینے والا یعنی بینک تو قرضہ دینے کے لئے تیار ہو، لیکن اسے لینے کے لئے کوئی (تاجر یا صنعت کار) موجود نہ ہو۔ یہ صورت خاص طور پر سردبازی اور معاشی بحران کے زمانہ میں پیدا ہوتی ہے کیونکہ ایسے حالات میں تینیں مگرنا شروع ہو جاتی ہیں۔ طلب گھٹ جاتی ہے۔ سرمایہ کاری کے مواقع کم ہو جاتے ہیں۔ اور لوگ چیکوں سے قرضہ اپنا بند کر دیتے ہیں۔ لہذا ایسی صورت میں بھی بینک اعتباری زر پیدا نہیں کر سکتے۔ غرضیکہ اعتباری زر پیدا کرنے کے لئے چار باتوں کا ہونا ضروری ہے۔

i- بینک کو کہیں سے نقد رقم بطور امانت وصول ہو۔

ii- بینک قرضہ دینے پر آمادہ ہو۔

iii- کاروباری لوگ قرضہ لینے پر تیار ہوں۔

قرضہ لینے والا نقدی لینے پر اصرار نہ کرے بلکہ چیک پر ہی مطمئن ہو جائے۔

نمونہ تحریری وعدہ

Rs: 20,000 Lahore Stamp	July 1, 2010
Thirty days' after for the value received, I promise to pay Mr. Amjad Khan or order the sum of Rs. Twenty thousand only.	
Mr. Amjad Khan 10 G. Gulberg Lahore.	Rafiq Ahmad Signature

3- بینک نوٹ: (Bank Note)

بینک نوٹ کسی بینک کا ایسا تحریری وعدہ ہوتا ہے جس میں وہ اس شخص کو جس کے پاس نوٹ ہو، ایک مقررہ رقم ادا کرنے کا اقرار کرتا ہے۔ آجکل اس قسم کا نوٹ صرف ملک کا مرکزی بینک جاری کرتا ہے، جو حکومت کی دی ہوئی ضمانت کی وجہ سے قانونی ذریعہ کی طرح گردش کرتا ہے۔ پاکستان میں اس قسم کے نوٹ "سٹیٹ بینک" جاری کرتا ہے۔ مثلاً دس، بیس، پچاس، سو، ہزار اور پانچ ہزار روپے کا نوٹ الگ الگ میں بڑے بڑے نوٹ کی مالیت میں پوڑے کیونکہ وہاں زیادہ تر ادائیگیاں چیکوں کی معرفت ہوتی ہے۔

4- چیک (Cheque)

چیک سے مراد ایسا حکم نامہ ہے جو ایک امانت دار اس بینک کے نام لکھتا ہے۔ جس میں اس کی رقم جمع ہوتی ہے۔ اس حکم نامہ میں وہ بینک سے مطالبہ کرتا ہے کہ مندرجہ ذیل رقم اس شخص کو جس کے نام چیک لکھا گیا ہے۔ ادا کر دی جائے۔ ہمارے ملک میں کاروباری لوگ اور ترقی یافتہ ممالک میں تقریباً سبھی لوگ کرنسی نوٹوں کی بجائے چیک کے ذریعے ہی ادائیگی اور وصولی کرتے ہیں چیک چار قسم کے ہوتے ہیں۔

چیک کی اقسام

Kinds of Cheque

- i- حامل چیک
- ii- علی یا شناختی چیک
- iii- خط کشیدہ یا نشان زدہ چیک
- iv- سفری چیک

1- حامل چیک (Bearer Cheque)

اس سے مراد ایسا چیک ہے جس کی رقم ہر وہ شخص بینک سے نکلوا سکتا ہے جو اس چیک کو بینک میں لے جائے یا جس کے نام لکھا گیا ہو۔ حتیٰ کہ اگر یہ چیک راستے میں کہیں کھو جائے تو جس کو بھی مل جائے وہ کیش کر سکے گا۔ (چنانچہ ہم ہو جانے کی صورت میں فوراً بینک کو اطلاع کر دینی چاہیے)۔

2- علی یا شناختی چیک (Order Cheque)

اس سے مراد ایسا چیک ہے جس کی رقم صرف اس شخص کو مل سکتی ہے جس کے نام لکھا گیا ہو۔ چنانچہ اسے اپنی شناخت کرائی پڑتی ہے شناخت کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چیک کی پشت پر اپنے دستخط کر لے اور ایسے آدمی سے تعین کر دے جس کا حساب اس بینک میں موجود ہو۔

نمونہ شناختی چیک

2781	No. C-36	788429
Pay	Mr. Abdul Hamid	18-6-1995
Rupees Five Thousand Only	or Order	Rs: = 5000/-
UBL United Bank Limited		

3- خط کشیدہ یا نشان زدہ چیک (Crossed Cheque)

اس سے مراد ایسا چیک ہے جس کے اوپر کونے میں دو متوازی لکیریں کھینچ کر ان میں "اینڈ کمپنی" اس طرح لکھ دیا گیا ہو "and Co" اس قسم کے چیک کی ادائیگی براہ راست نقدی کی صورت میں نہیں ہوتی۔ بلکہ اس کی رقم چیک وصول کرنے والا اپنے حساب میں ہی جمع کر سکتا ہے اور بعد میں حامل یا شناختی چیک کے ذریعے نکلوا سکتا ہے۔ اگر چیک صرف اسی شخص کو دینا مقصود ہو جس کا نام لکھا گیا ہو تو چیک کے اوپر یہ الفاظ لکھ دئے جاتے ہیں۔

(Payee's Account Only) (یعنی صرف وصول کنندہ کے کھاتہ میں جمع ہو)

نمونہ نشان زدہ چیک

2781	No. C-36	788429
Pay	Mr. Abdul Hamid	18-6-1995
Rupees Five Thousand Only	or Order	Rs: = 5000/-
UBL United Bank Limited		

4- سفری چیک (Traveller's Cheque)

اس سے مراد ایسا چیک ہے جو ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے والے مسافر کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان کا ایک شخص سیر و سیاحت یا کاروباری مقصد کے لئے کسی دوسرے ملک کا سفر اختیار کرتا ہے تو وہ اپنی ضروریات کی رقم یہاں کسی بینک میں جمع کر دیتا ہے۔ اور کسی غیر ملکی کرنسی پر مشتمل چھوٹی بڑی مختلف مالیتوں کے سفری چیک بنوا دیتا ہے چیک جاری کرتے وقت یہ بینک اس شخص کے ہر چیک پر دستخط کر دیتا ہے یہ شخص جب غیر ملک میں پہنچتا ہے تو وہاں حسب ضرورت چھوٹا یا بڑا چیک بینک میں پیش کر کے نقد رقم وصول کر لیتا ہے غیر ملکی بینک چیک کے بدلے نقد رقم دینے سے قبل مذکورہ شخص سے اسی چیک پر دستخط کرا لیتا ہے۔ تاکہ یہ قلمی کرے کہ یہ دستخط پہلے سے ثبت شدہ دستخطوں کے عین مطابق ہیں اور واقعی یہی شخص چیک کا اصل مالک ہے۔ (حکومت پاکستان عموماً ماز میں رج کو سفری چیک دینے کا اہتمام کرتی ہے) ملک کے اندر بھی ایک شہر سے دوسرے شہر رقم لے جانے کے لئے سفری چیک تیار کئے جاتے ہیں۔ سفری چیک بنانے کی بینک فیس وصول کرتا ہے۔

5- بینک ڈرافٹ (Bank Draft)

بینک ڈرافٹ زر کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنے کے کام آتا ہے۔ فرض کریں عارف اپنے بھائی آصف کو لاہور سے ایک لاکھ روپے کراچی بھیجنا چاہتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ یہ روپیہ لاہور کے کسی بینک کے پاس جمع کرادے۔ بینک کراچی میں اپنی شاخ کے نام ایک حکم

نام لکھے گا کہ آصف کو ایک لاکھ روپے ادا کر دیے جائیں۔ عارف یہ حکم نامہ بینک سے لے کر اپنے بھائی آصف کو بھیج دیتا ہے جو اسے کراچی کے بینک میں دکھا کر رقم وصول کر لیتا ہے۔ بینک ڈرافٹ بنانے کی پس یا کیشن لیتا ہے۔

6- ہنڈی: (Bill of Exchange)

یہ ملک کی اندرونی تجارت میں استعمال ہوتی ہے۔ جب ایک دکاندار ٹھوک فروش سے مال خریدتا ہے اور اسی وقت رقم ادا نہیں کر سکتا بلکہ دو تین ماہ کے بعد ادا کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔ تو ٹھوک فروش دکاندار کے نام ہنڈی لکھتا ہے جس میں دکاندار یا تفرار کرتا ہے کہ وہ عین مدت گزرنے پر ہنڈی کی رقم (بمقام مدت کا سود) ادا کرے گا۔ چنانچہ ٹھوک فروش عرصہ کے بعد رقم وصول کر لیتا ہے۔ اگر اسے رقم کی فوری ضرورت ہو تو وہ ہنڈی اسٹاک ایکس چینج Stock Exchange (یعنی بازار مبادلہ) میں فروخت کر دیتا ہے اور جو شخص یا بینک اسے خریدتا ہے وہ مذکورہ مدت کے بعد رقم وصول کر لیتا ہے۔ ہنڈی خریدنے والے کو یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اسے اسے عرصہ کا سود مل جاتا ہے۔ ہنڈی کو اس طرح فروخت کرنے کو ڈسکونٹ Discount کہتے ہیں۔ ہنڈی کی تعریف یوں کی جاتی ہے۔

”ہنڈی سے مراد ایسی دستاویز ہے جو ایک فریق کی دوسرے فریق پر قرض کا ثبوت ہوتی ہے۔“

”The bill is a document that gives evidence of indebtedness of one party to another“

ہنڈی کی اقسام Types Of Bill

ہنڈی کی چار اقسام ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- i- درشنی ہنڈی
- ii- مدتی ہنڈی
- iii- ملکی ہنڈی
- iv- غیر ملکی ہنڈی

1- درشنی ہنڈی Sight Bill

اس سے مراد ایسی ہنڈی ہے جس کی رقم اس وقت ادا کرنی ہوتی ہے جب یہ خرید کر سامنے پیش کر دی جائے (یعنی جب وہ اس کا درشن کرے) اشیاء فروخت کرنے والا مال کو ریلوے یا ٹرانسپورٹ کمپنی میں بیک کر دے اس کی رسید اور مال کا بل بینک کو دے دیتا ہے۔ اور اسے ہدایت کرتا ہے کہ ریلوے رسید خریدار کو اس وقت دی جائے جب وہ بل یعنی ہنڈی کی رقم ادا کر دے۔ بینک خریدار کو اطلاع کرتا ہے کہ اس وقت اس کا بل پہنچ گیا ہے وہ ادا کر کے ریلوے کی رسید حاصل کر لے اور اپنا مال چھڑا لے۔ خریدار بینک کو رقم ادا کر کے رسید وصول کر لیتا ہے اور بینک یہ رقم مال پہنچنے والے کو بھیج دیتا ہے گویا یہ بل درشنی ہنڈی ہے۔

ii- مدتی ہنڈی Time Bill

اس سے مراد وہ ہنڈی ہے جس کی رقم ایک خاص مدت کے بعد واجب الادا ہوتی ہے خریدار اس پر دستخط کر دیتا ہے اور مدت ختم ہونے پر ادا ہو چکی کرتا ہے۔ ایسی ہنڈی کا یہ فائدہ ہے کہ خریدار اس مال کو بیچ کر ادا ہو چکی کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

iii- ملکی ہنڈی: Inland Bill Of Exchange

جب مال خریدنے اور بیچنے والے کا تعلق ایک ہی ملک سے ہو تو ایسی ہنڈی کو ملکی ہنڈی کہا جاتا ہے۔

iv- غیر ملکی ہنڈی Foreign Bill Of Exchange

یہ ہنڈی بیرونی تجارت میں لین دین کے سلسلے میں استعمال ہوتی ہے اس میں اشیاء درآمد کرنے والا (جسے ہنڈی لکھنے والا کہا جاتا ہے) اشیاء درآمد کرنے والے کے نام ایک حکم نامہ لکھتا ہے کہ وہ ہنڈی کی مندرجہ رقم اسے ادا کر دے۔ ہنڈی پانے والا اس پر اپنے دستخط کر کے قبول کر لیتا ہے۔ جس کے بعد یہ ہنڈی خرید و فروخت (Negotiable) کے قابل ہو جاتی ہے۔ یعنی اس پر (بینک یا ہنڈی کا کاروبار کرنے

والے ادارے سے) (Discount) لگوا کر اس کے بدلے نقد رقم حاصل کی جاسکتی ہے۔

7- کفالتیں Securities

بعض اوقات حکومت اپنے منصوبوں کو مکمل کرنے کے لئے عام لوگوں یا بینکوں سے قرضہ لیتی ہے اور اس کے عوض جو تحریری وعدہ کرتی ہے۔ اسے کفالت کہا جاتا ہے حکومت پاکستان بھی جب قرض لیتی ہے تو ایسی کفالتیں جاری کرتی ہے ان کفالتوں پر قرض کی رقم، شرح سود، تاریخ واپسی وغیرہ درج ہوتی ہے۔ یہ سیکورٹیاں بوقت ضرورت اسٹاک ایکس چینج یا بینکوں کے پاس فروخت کی جاسکتی ہے۔

وسیع معنوں میں سیکورٹی یا کفالتوں سے مراد ایسی دستاویزات کے کاغذات جن سے آمدنی حاصل ہوتی ہو اور جن کی اسٹاک ایکس چینج یعنی (بازار مبادلہ) میں خرید و فروخت ہو سکتی ہو بالفاظ دیگر کمپنیوں کے حصص (Shares) یا سرمائی دستاویزات (Investment Documents) کو بھی کفالتیں کہا جاتا ہے۔

معاشی ترقی میں بینکوں کا حصہ

Role of the Bank in Economic Development

1- بیکار (Idle) رقم کو کارآمد بنانا:

عام طور پر لوگ کوشش کرتے ہیں کہ اپنی آمدنی ساری کی ساری خرچ نہ کر ڈالیں بلکہ اس میں سے کچھ نہ کچھ بچاتے رہیں تاکہ مستقبل میں پیدا ہونے والی زائد ضروریات پوری کر سکیں۔ یوں بے شمار لوگ تھوڑی تھوڑی رقم بچاتے رہتے ہیں جو مختلف گھرانوں میں بکھری ہوتی ہیں۔ اور بیکار پڑی رہتی ہیں۔ یوں بے شمار لوگ اپنی رقم بینکوں میں بطور امانت جمع کر دیتے ہیں۔ تو یہاں تکھی ہو کر تاجروں کے پاس پہنچ کر سرمائے کی صورت میں باادار کاموں میں استعمال ہونے لگتی ہیں۔

2- تشکیل سرمایہ کا فروغ Promotion Of Capital Formation

جدید دور میں معاشی ترقی کے لئے کثیر مقدار میں سرمایہ درکار ہے پس ماندہ ملکوں کی غربت کی بڑی وجہ یہی ہے کہ ان کے پاس سرمایہ کم ہے۔ یہ عموماً اپنی قوی آمدنی کا چارہا پنج فی صد بچاتے ہیں حالانکہ ترقی کی معقول رفتار برقرار رکھنے اور بڑھتی ہوئی جمعیت محنت (Labour Force) کو روزگار مہیا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ یہ کم از کم قوی آمدنی کا بارہا تیرہ فی صد بچائیں اور سرمایہ کاری میں لگائیں۔

3- اعتباری زر کی معرفت سرمایہ کی فراہمی: (Pravision of Capital Through Credit Money)

بینک ”تخلیق زر“ کی معرفت کاروباری لوگوں کو قرضہ مہیا کرتے ہیں غیر منقولہ جائیداد (Immovable Property) یا اثاثوں کی ضمانت پر قرضہ جاری کر کے ایسے اثاثوں کو زیادہ کارآمد اور نفع آور (Profitable) بناتے ہیں اور یوں ملک میں پھیلی ہوئی تجارت اور صنعت کو سرمایہ مہیا کر کے اشیاء و خدمات کی پیداوار اور اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں معیشت کو فروغ دینے کے لئے بینکوں کا جاری کردہ قرضہ اہم کاردار ادا کرتا ہے۔

4- مالی ذرائع کا مناسب استعمال: (Resonable Use of Financial Resoures)

بینکوں کی معرفت کے مالی ذرائع (یعنی بچتیں اور سرمایہ) ایسے شعبوں کا روپار اور صنعتوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ملک کے جو بے شمار لوگ روپیہ پس انداز کرتے ہیں وہ خود اس کا صحیح ترین استعمال کرنا نہیں جانتے لیکن بینکوں کی معرفت ان کی یہ رقم مناسب کاموں میں لگ جاتی ہیں۔

5۔ ترجیحی ضرورتوں کے مطابق استعمال: (Usage according to Preferences)

ملک کا بنکاری نظام، مرکزی بینک کی قیادت اور گمرانی میں ملکی سرمائے کو ایسے شعبوں کی ترقی پر دیکھتوں کی تکمیل کے لئے استعمال کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ جو قومی نقطہ نگاہ سے ترجیحاً زیادہ اہم ہوں گے یا سرمایہ کاری کرتے وقت نقطہ نظر میں نظر نہیں رکھنا چاہیے۔ بلکہ قوم کی بنیادی ضرورتوں کا بھی خیال ہونا چاہیے۔ چنانچہ مرکزی بینک کی زیر گمرانی عام بینک سرمائے کا رخ ان ترقیاتی منصوبوں کی طرف موڑ دینے ہیں۔ جو ملک کی اجتماعی خوشحالی کیلئے ضروری ہوں۔

6۔ پسماندہ علاقوں کی ترقی: (Development of Backward Areas)

کسی ملک کے پسماندہ اور کم ترقی یافتہ علاقوں کی ترقی کے لئے بھی بینک اہم کردار ادا کرتے ہیں مثلاً ایسے علاقوں میں بینکوں کی برانچیں قائم کر کے سہولتیں دی جاسکتی ہیں جس کی مدد سے ان علاقوں میں تجارت اور صنعت و حرفت ترقی کے مراحل طے کر لیتی ہے بینکوں کی مدد سے ملک کے ترقی یافتہ علاقوں میں جمع ہونے والی بچتوں اور سرمائے کو کم ترقی یافتہ علاقوں کی جانب منتقل (Transfer) کیا جاسکتا ہے۔

7۔ معاشی ترقی اور قیمتوں کا استحکام: (Economic Development and Price Stability)

کسی ملک کی معاشی ترقی میں قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے رکاوٹ پڑتی ہے۔ کیونکہ کاروباری اور تجارتی حالات غیر یقینی ہو جاتے ہیں۔ بینک اعتباری زر کو کنٹرول کر کے قیمتوں میں استحکام پیدا کرنے میں بھی مدد دیتے ہیں۔



ماڈل پرچہ سوالات

مختصر سوالات

1۔ تجارتی بینک سے کیا مراد ہے؟
جواب: ایسے بینک عموماً لوگوں کے مشترکہ سرمائے سے قائم کیے جاتے ہیں اور بنکاری کے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً امانتیں وصول کرنا، کاروباری لوگوں کو قرضہ دینا، روپے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا، بیرونی تجارت کے لیے مالیات، بیمہ پہنچانا اور قلیل عرصہ کے لیے سرمایہ ادھار دینا وغیرہ۔ یہ کم شرح سود پر قرض لیتے ہیں اور زیادہ شرح سود پر قرض دیتے ہیں۔ ان کا بنیادی مقصد نفع کمانا ہوتا ہے۔

2۔ تجارتی بینک کے فرائض لکھیں؟
جواب: تجارتی بینک کے مندرجہ ذیل فرائض ہیں۔

- امانتیں وصول کرنا
 - لوگوں کو قرضہ جاری کرنا
 - روپے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا
 - بیرونی تجارت کے لیے مالیات، بیمہ پہنچانا
- 3۔ بینکوں کی مختلف اقسام کے نام لکھیں؟
جواب: بینکوں کی درج ذیل اقسام ہیں۔

- | | |
|-----------------|--------------------|
| (1) مرکزی بینک | (4) زرعی بینک |
| (2) تجارتی بینک | (5) مبادلہ کے بینک |
| (3) صنعتی بینک | (6) بچت بینک |

4۔ اعتباری زر کے آلات کیا ہوتے ہیں؟

جواب: اعتباری زر کے آلات درج ذیل ہیں۔

- | | |
|------------------|----------------|
| (1) کتابی اعتبار | (5) بینک ڈرافٹ |
| (2) تحریری وعدہ | (6) ہنٹری |
| (3) بینک نوٹ | (7) کفالتیں |
| (4) چیک | |

5۔ سفری چیک سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ ایک چیک ہے جو ایک جگہ مثلاً ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانے والے مسافر کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

6۔ حامل چیک سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ایسا چیک ہے جس کی رقم پر ہر وہ شخص بینک سے نکلا سکتا ہے جو اس چیک کو بینک میں لے جائے یا جس کے نام یہ لکھا گیا ہو۔ حتیٰ کہ اگر یہ چیک راستے میں کہیں گر جائے تو جس شخص کو بھی مل جائے وہ بکیش کر داسکتا ہے۔

7- ملکی یا شناختی چیک کسے کہتے ہیں؟

جواب: اس سے مراد ایسا چیک ہے جس کی رقم صرف اس شخص کو مل سکتی ہے جس کے نام یہ لکھا گیا ہو۔ چنانچہ اسے اپنی شناخت کرنی پڑتی ہے۔ شناخت کا طریقہ یہ ہے کہ وہ چیک کی پشت پر اپنے دستخط کرے اور ایسے شخص سے نقدین کرے جس کا حساب اس بک میں موجود ہو۔ آج کل بک شناختی کارڈ کی کاپی بھی مانگتے ہیں۔

8- خلائیہ یا نشان زدہ چیک کیا ہوتا ہے؟

جواب: اس سے مراد ایسا چیک ہے جس کے اوپر کوئی شخص کران میں "اینڈ کمپنی اس طرح لکھ دیا گیا ہو" Payee Account only اس قسم کے چیک کی ادائیگی براہ راست نقدی کی صورت میں نہیں ہوتی بلکہ اس کی رقم چیک وصول کرنے والا اپنے حساب میں ہی جمع کر سکتا ہے۔ بعد میں حامل یا شناختی چیک کے ذریعے نکلا سکتا ہے۔

9- ذرا بدلہ بک کا مفہوم بتائیں؟

جواب: ایسے بک ہیں جو غیر ملکی زر کا کاروبار کرتے ہیں اور بیرونی تجارت کو مالیات، بیمہ پہنچاتے ہیں۔ غیر ملک میں ادائیگیوں کے لئے ڈرافٹ جاری کرتے ہیں۔

10- ہنڈی سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہنڈی سے مراد ایسی دستاویز ہے جو ایک فریق سے دوسرے فریق پر مقروضیت کا ثبوت ہوتی ہے۔

11- ورثی ہنڈی کیا ہوتی ہے؟

جواب: اس سے مراد ایسی ہنڈی ہے جس کی رقم کی ادائیگی اس وقت ادا کر دی جاتی ہے جب یہ خریدار کے سامنے پیش کی جائے۔ (مثلاً جب وہ اس کی اشیاء کا روشن کرے)۔

12- ملٹی ہنڈی سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس سے مراد ایسی ہنڈی ہے جس کی رقم کی خاص مدت کے بعد واجب الادا ہوتی ہے۔ خریدار اس پر دستخط کر دیتا ہے اور مدت ختم ہونے پر اس کی ادائیگی کر دیتا ہے۔

13- غیر ملکی ہنڈی کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ ہنڈی غیر ملکی تجارت کے لیے استعمال ہوتی ہے اس میں اشیاء برآمد کرنے والا اشیاء درآمد کرنے والے کے نام ایک حکم نامہ لکھا ہے کہ وہ ہنڈی کی مندرجہ رقم اسے ادا کروے ہنڈی پانے والا اس پر اپنے دستخط کر کے قبول کر لیتا ہے۔

14- مرکزی بک کی تعریف لکھیں؟

جواب: یہ سرکاری بک ہوتا ہے اور ملک کے مالی اور کرنسی نظام کا مستحکم بنانے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ پاکستان کا مرکزی بک سٹیٹ بک آف پاکستان ہے۔

15- مرکزی بک کے اصول بتائیں (چار)؟

جواب: مرکزی بک کے درج ذیل اصول ہیں۔

- | | | |
|-------------------------|---------------------------|-------------------|
| (i) ملکی معاشی استحکام | (ii) ذرا اعتبار کا کنٹرول | (iii) نقد ادائیگی |
| (iv) مالی بحران سے نجات | | |

16- مرکزی بک بطور "بازار زر کا ناظم" کیا فرائض سرانجام دیتا ہے؟

جواب: بازار زر کے ناظم کی حیثیت سے مرکزی بک زر کی پالیسی بناتا ہے۔ جس کی مدد سے زر کی رسید کو کم یا زیادہ کر کے افراط زر یا تفریط زر کو کنٹرول کرتا ہے۔

17- سود کے کیا مراد ہے؟

جواب: قرض لئے ہوئے سرمائے کو ایک خاص عرصہ تک استعمال کرنے کا صلہ سود کہلاتا ہے۔

18- مفاد بیت کا مفہوم بتائیں؟

جواب: اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک فریق سرمایہ مہیا کرے اور دوسرا اپنی محنت و صلاحیت کو استعمال کرے۔ سرمایہ فراہم کرنے والا صاحب مال یا رب المال کہلاتا ہے۔ اور محنت مہیا کرنے والا مضارب یا عامل کہلاتا ہے۔ کاروبار سے حاصل ہونے والا منافع دونوں فریق پہلے سے طے شدہ تناسب سے آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

19- معیادی امانتوں اور ملٹی امانتوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: معیادی امانتیں: اس سے مراد ایسی امانتیں ہیں یا ایسی رقم ہیں جو ایک شخص ایک مقررہ مدت کے لئے بک میں جمع کروا لیتا ہے۔ اور وہ مدت پوری ہونے سے پہلے اپنی رقم نکلا نہیں سکتا۔ ان پر بک زیادہ شرح سے سود ادا کرتا ہے۔

ملٹی امانتیں: اس سے مراد بک میں جمع کروائی ہوئی ایسی امانتیں ہیں جو اس کا مالک جب چاہے پیشگی اطلاع دیے بغیر بک سے نکلا سکتا ہے، عام کاروباری لوگ اپنا روپیہ بکوں میں اسی طرح رکھتے ہیں۔ ان پر بک عام طور پر سود ادا نہیں کرتا۔

20- اعتباری زر کی تخلیق کا قارمولہ تحریر کریں؟

جواب:

$$\text{اعتباری زر} = \frac{\text{اصل امانت}}{\text{نقد زر کا تناسب}}$$

21- نوٹ جاری کرنے کے طریقے بتائیں؟

جواب: معیہ ضمانت کا نظام: اس میں مرکزی بک کو حکومت ایسی اجازت ہوتی ہے کہ وہ ایک خاص مقدار میں اپنے پاس سونا یا چاندی رکھے بغیر نوٹ جاری کرے۔

متناسب محفوظات کا نظام: اس قاعدہ کی رو سے مرکزی بک پر لازم ہوتا ہے کہ وہ جس قدر نوٹ جاری کرے ان کے پیچھے اپنے پاس ایک مقررہ تناسب سے دھاتی سرمایہ مثلاً سونا، چاندی وغیرہ محفوظ رکھے۔

22- اعتباری زر کے چار فوائد بتائیں؟

جواب: اعتباری زر کے چار فوائد ہیں۔

- | | |
|--------------------------|-----------------------------|
| (i) دھاتی زر کی بچت | (ii) صنعت اور تجارت کی ترقی |
| (iii) غیر ملکی ادائیگیاں | (iv) بچت کا رجحان |

23- پرفیئر فری مساوات مبادلہ لکھیں؟

$$PT = mv + m'v'$$